السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ آپ ﷺ نے ہر نفس کو بقدر ظرف کے روحانیت سے سرشار کیا۔ یعنی جس قدر کسی کی استعداد تھی۔ اسی قدر اسرار رموز کا انکشاف کیا۔ لہذا بعض باتیں آپ نے صرف بعض کو بتایئں۔ اور ضبط تحریر میں نہیں (ہیں۔ صرف سینہ بسینہ چلی آتی ہیں۔ کیا حضور ﷺ نے فرق مراتب کو ملحوظ رکھا ہے۔ (ایم عبد اللہ۔چھٹیا نوالہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(تبلیغ سب احکام کی فرمائی ہے۔ کچھ چھپا کر نہیں رکھا۔ اور یہی مقصد حکم خداوندی کا ہے۔ وَإِن لَم تَفعَل فَما بَلَّغتَ رِسالَتَهُ .... ٦٧ باقی حدیثوں کے متعلق مجھے صحیح علم نہیں۔ (اہل حدیث جلد43 نمبر32

شرفیه

(جواب صحیح ہے کہ جب نص قرآنی ہے : یٰأَیُّهَا الرَّسولُ بَلِّغ ما أُنزِلَ إِلَیکَ مِن رَبِّکَ وَإِن لَم تَفعَل فَما بَلَّغتَ رِسالَتَهُ وَاللَّهُ یَعصِمُکَ مِنَ النّاسِ إِنَّ اللَّهَ لا یَهدِی القَومَ الکٰفِرینَ ٦٧ (الایۃ پ6ع13

(اوریہ بھی فرمایا ہے۔ هُوَ الَّذی بَعَثَ فِی الأُمِّیّـۧنَ رَسولًا مِنهُم یَتلوا عَلَیهِم ءایٰتِهِ وَیُزَکّیهِم وَیُعَلِّمُهُمُ الکِتٰبَ وَالحِکمَةَ وَإِن کانوا مِن قَبلُ لَفی ضَلٰلٍ مُبینٍ ٢ (الایۃ پ28ع2

توما انذل عام ہے۔ اور کتاب حکمت بھی امیوں کے لئے تھی۔ تو پھر تخصیص ترجیح صحیح نہیں لہذا عقیدہ مذکورہ بالا قطعا باطل ہے۔ ہاں استعداد ہر شخص کی الگ ہے۔ کہ ہر ایک کی سمجھ اور حافظ یکساں نہیں کسی نے کم یاد رکھا کسی نے زائد۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص159

محدث فتویٰ